980 احادیثِ نبوی کا بے مثال و نادر مجموعہ

مُسند
اِسحاق بن راھویہ



مُصنّف

امام ابو یعقوب اسحٰق بن ابراھیم حنظلی مروزی المعروف ابن راھویہ

مُترجم
حضرت مولانا محمد صدیق ہزاروی مدظلہ العالی
جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

8.16

کرمانوالہ بُک شاپ

980 احادیث نبوی کا بےمثال و نادر مجموعہ

مسند

اسحاق بن راھویہ

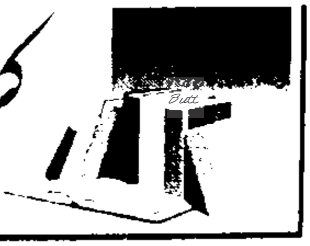
مصنف

امام ابو یعقوب اسحٰق بن ابراھیم حنظلی مروزی المعروف ابن راھویہ

مترجم
حضرت علامہ مولانا محمد صدیق ہزاروی سعیدی

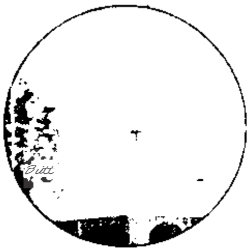
نظرثانی
علامہ شاہ محمد چشتی

نظرثانی
محمد رضا الحسن قادری



کرمانوالہ بک شاپ
دوکان نمبر ۲۔ دربار مارکیٹ لاہور
Voice: 042-7249515

بفیضانِ کرم



حضرت سید محمد اسمٰعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

معروف حضرت کرمانوالے آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ

حضرت سید
محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید
محمد عثمان علی شاہ بخاری

حضرت سید
محمد غضنفر علی شاہ بخاری

حضرت سید
صمصام علی شاہ بخاری

بفیضانِ نظر

حضرت
پیر سید میر طیب علی شاہ بخاری مدظلہ العالی

سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

قیمت 200 روپے

زیرِ اہتمام
سمیع اللہ برکت

زیرِ پرستی
حاجی انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی

شائع
ستمبر 2006

رُک جاؤ۔[1]

۷۷۴۔ حضرت سلمہ بن صخر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اپنی بیوی سے ظہار کیا پھر میں نے اس سے جماع کر لیا۔ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤں۔

۷۷۵۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں دو سال تک تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے لئے طلاق میں مہلت تھی تو تم لوگوں نے جلدی کی پس ہم نے اس چیز کو تمہارے لئے جائز قرار دیا جس کی تم نے جلدی کی۔[2]

۷۷۶۔ حضرت طاؤس سے مروی ہے کہ ابو الصہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ اپنی رائے بتائیں کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے دور میں تین طلاقیں ایک طلاق نہیں ہوتی تھیں۔ یہی صورت رہی جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد میں لوگوں نے مسلسل طلاق دینا شروع کی تو آپ نے ان پر (تین طلاقوں کو) نافذ کر دیا۔

۷۷۷۔ حضرت ابن طاؤس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ابو الصہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں نیز حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ابتدائی تین سالوں میں تین طلاقیں ایک طلاق ہوتی تھیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں۔

۱۔ کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تو مجھ پر میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہے تو اس کی بیوی اس وقت تک حرام ہو جاتی ہے جب تک وہ کفارہ نہ ادا کرے۔ ۱۲ ہزاروی۔

۲۔ اس حدیث سے بعض حضرات نے استدلال کیا کہ بیک وقت دی گئی تین طلاقیں ایک طلاق ہی ہوتی ہے۔ علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ نے اس پر تفصیلی بحث کی ہے انہوں نے فرمایا: قرآن مجید سے ثابت ہے کہ ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقیں نافذ ہو جاتی ہیں نیز صحیح بخاری و مسلم کی متفق علیہ حدیث ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ۔ ایک مجلس میں تین طلاقیں دیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نافذ کر دیا لہٰذا یہ روایت جو اوپر بیان ہوئی ہے شاذ اور معلل ہے اور اس سے استدلال نہیں ہو سکتا۔ تفصیل کے لئے شرح صحیح مسلم جلد نمبر ۳ صفحہ نمبر ۱۰۲۶ تا ۱۰۴۸ ملاحظہ فرمائیں۔ ۱۲ ہزاروی۔

۷۷۸۔ حضرت ابن شہاب' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں جس عورت سے جماع نہ کیا گیا ہو جب اس کو تین طلاقیں اکٹھی دی جائیں تو وہ واقع ہو جائیں گی۔[1]

۷۷۹۔ حضرت حسن (ابن مسلم بن یناق) فرماتے ہیں میں نے یہ بات حضرت طاؤس سے ذکر کی تو انہوں نے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا وہ اس کو ایک قرار دیتے تھے اور فرماتے تھے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ایک طلاق ہے اگرچہ ان کو جمع کرے۔

۷۸۰۔ حضرت ابو عیاض' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا جس عورت سے جماع نہ ہوا اور جس سے جماع ہوا' تین طلاقوں میں دونوں برابر ہیں۔[2]

۷۸۱۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میرے اجداد (دادوں) میں سے ایک نے اپنی بیوی کو ایک ہزار طلاقیں دے دیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو برقرار رکھا اور فرمایا: تمہارے باپ اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرے کہ وہ ان کے لئے کوئی راستہ نکالتا وہ ان سے تین طلاقوں کے ساتھ جدا ہو گئیں اور باقی زیادتی ہے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق اڑایا ہے۔[3]

۷۸۲۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: جس نے غلہ خریدا وہ اسے اس وقت تک نہ بیچے جب تک ماپ نہ لے۔

(حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیوں؟

ا۔ یہ حکم تین طلاقیں اکٹھی دینے کی صورت میں ہے البتہ ایسی عورت کو ایک ایک کر کے تین طلاقیں دی جائیں تو صرف ایک طلاق واقع ہو گی کیونکہ وہ پہلی طلاق سے بائن (جدا) ہو جاتی ہے اور دوسری دو طلاقوں کا محل نہیں رکھتی۔۱۲ہزاروی۔

ا۔ یعنی جب اکٹھی تین طلاقیں دی جائیں تو دونوں کا حکم ایک ہے۔ ایک ایک کر کے دے تو دونوں میں فرق ہے۔ جس سے جماع ہوا اس کی تینوں طلاقیں واقع ہو جائیں گی اور جس سے جماع نہ ہوا اسے صرف ایک طلاق ہو گی۔۱۲ہزاروی۔

۲۔ اس حدیث سے یہ واضح ہوا کہ تین طلاقیں اکٹھی ہوں تو وہ تین ہی ہوتی ہیں۔۱۲ہزاروی۔